



محمد رضوان کے لیے قائد اعظم ٹرافی کا تجربہ ساؤتھ ہیمپٹن میں کیسے مفید رہا

- اسٹیٹس کے ماہر مظہر ارشد کی نظر میں انگلینڈ کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میچ میں محمد رضوان کی 72 رنز کی انگلینڈ پر

لاہور، 19 اگست 2020ء:

توقع تھی کہ ساؤتھ ہیمپٹن ٹیسٹ ایک سنسنی خیز میچ ثابت ہو گا مگر مسلسل بارش کے باعث یہ ٹیسٹ بغیر کسی نتیجے کے ختم ہوا۔ انگلینڈ کی 33 سالہ تاریخ میں ایسا پہلی بار ہوا ہے کہ پانچ روز میں صرف 134.3 اوورز ہی ممکن ہو سکے۔

اگرچہ موسم کے باعث کھیلنے کے لیے حالات سازگار نہ تھے مگر پاکستان کے ابھرتے ہوئے ستارے وکٹ کیپر سٹیمین محمد رضوان نے 139 گیندوں پر 72 رنز بنائے اور پاکستان کا اسکور 5 وکٹوں کے نقصان پر 120 سے بڑھا کر 236 تک پہنچا دیا۔

محمد رضوان نے رنز کے لیے کافی جدوجہد کی اور ٹیل کے ساتھ نویں وکٹ کی شرکت میں محمد عباس کے ساتھ 39 رنز جوڑے اور پھر 10 ویں وکٹ کے لیے نسیم شاہ کے ساتھ 21 رنز بنائے۔

محمد رضوان پہلے ہی اپنی وکٹ کیپنگ کی صلاحیتوں کا لوہا منوا چکے ہیں، وہ تاحال 8 ٹیسٹ میچوں پر مشتمل اپنے مختصر کیریئر میں 21 میں سے 20 کیچ تھام چکے ہیں۔ انہوں نے مشکل حالات میں اپنے ٹیسٹ کیریئر کی دوسری نصف سنچری بنا کر ڈل آرڈر میں اپنے آپ کو منوایا ہے۔ اس سے قبل انہوں نے اپنی پہلی نصف سنچری آسٹریلیا کے خلاف برسبین، آسٹریلیا میں اسکور کی تھی۔

یہ بھی حقیقت ہے کہ یہ نصف سنچری انگلینڈ میں 2010 کے بعد پاکستان کے کسی بھی وکٹ کیپر کی پہلی نصف سنچری ہے۔

محمد رضوان، کامران اکمل اور سال 2015 میں گال میں سرفراز احمد کے بعد تیسرے وکٹ کیپر بیٹسمین بھی بن گئے ہیں۔ اس سے قبل کامران اکمل دو مرتبہ یہ ایوارڈ اپنے نام کر چکے ہیں۔ انہوں نے دونوں مرتبہ یہ اعزاز بھارت کے خلاف 2005 میں موبالی میں اور کراچی 2006 میں حاصل کیا تھا۔

محمد رضوان انگلینڈ کی مشکل کنڈیشنز میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے میں کامیاب رہے ہیں کیونکہ وہ پاکستان کے فرسٹ کلاس کے کئی وینوز پر اسی طرح کی کنڈیشنز میں کھیلنے کا تجربہ رکھتے ہیں۔

میچ کے دوسرے روز 60 رنز پر ناٹ آؤٹ رہنے کے بعد وکٹ کیپر بیٹسمین محمد رضوان کا کہنا تھا کہ ساؤتھ ہیمپٹن میں حالات مشکل تھے، لیکن یہ کنڈیشنز، پاکستان کے شمالی علاقوں میں موجود پچز، خاص طور پر ایبٹ آباد اور پشاور جیسے مقامات سے مختلف نہیں ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ہاں ان کے کیریئر میں یہ پہلی مرتبہ ضرور ہوا ہے کہ 75 ویں اور تک گیند سیم ہوتی رہی۔

محمد رضوان نے گذشتہ قائد اعظم ٹرافی کے 10 میچ پشاور اور 5 ایبٹ آباد میں کھیلے تھے۔ قائد اعظم ٹرافی، پاکستان کا سب سے بڑا ڈومیسٹک ٹورنامنٹ میں شرکت کرتے ہیں محمد رضوان نے گذشتہ سال دو سنچریاں، 176 اور 128 رنز کی اننگز کھیلی تھیں۔

مجموعی طور پر، انہوں نے ایبٹ آباد میں 65.42 کی اوسط سے 458 رنز بنائے۔ اپنے آبائی شہر، پشاور میں، محمد رضوان نے 56.50 کی اوسط سے 565 رنز بنائے۔

حالانکہ محمد رضوان کو ابھی ٹاپ ریٹنگ بیٹسمین کی فہرست میں شامل ہونے میں کچھ وقت لگے گا تاہم آئی سی سی کی ٹیسٹ پلیئر ریٹنگ میں 22 پوزیشنز ترقی پا کر 75 ویں نمبر پر آنے سے ان کے اعتماد میں اضافہ ہوگا۔

پاکستان پر امید ہے کہ محمد رضوان سیریز کے آخری ٹیسٹ میچ میں بھی بیٹ اور گلووز سے اپنی عمدہ فارم کا تسلسل برقرار رکھیں گے۔ دونوں ٹیموں کے مابین تیسرا ٹیسٹ میچ جمعہ سے ایبٹ آباد، ساؤتھ ہیمپٹن میں شروع ہوگا۔

– ENDS –

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad

Editor – Urdu Content

Media and Communications

E: ibrahim.badees@pcb.com.pk

M: +92 (0) 345 474 3486

W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.

HELP PREVENT CORONAVIRUS



Partners



- www.pcb.com.pk
- @therealpcb
- @PakistanCricketBoard
- @PakistanCricketOfficial
- @therealPCB

PCB Headquarters
Gaddafi Stadium,
Ferozpur Road, Lahore
Pakistan, PO Box 54000
T: +92 42 3571 7231-4